# ہذا بہتان عظیم

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری حفظہ اللہ

سید الطائفہ، حاجی امداد حسین المعروف امداد اللہ مکی دیو بندی (۱۳۱۷ھ) کہتے ہیں:

''منقول ہے کہ شب معراج کو جب آنحضرت حضرت موسیٰ سے ملاقی ہوئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے استفسار فرمایا کہ ''عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَا نَبِیَابَنِیْ اِسْرَائِیلَ'' جو آپ نے کہا ہے کیسے صحیح ہوسکتا ہے؟ حضرت حجۃ الاسلام امام غزالی حاضر ہوئے اور سلام باضافہ الفاظ برکاتہ ومغفرتہ وغیرہ عرض کیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ کیا طوالت بزرگوں کے سامنے کرتے ہو؟ آپ (امام غزالی) نے عرض کیا کہ آپ سے حق تعالیٰ نے صرف اس قدر پوچھا تھا کہ ﴿وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَامُوسٰى﴾ تو آپ نے کیوں جواب میں اتنا طول دیا کہ ﴿هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرٰى﴾ ۔۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' اَدِّبْ يَا غَزَالِیْ''۔

(امداد المشتاق از اشرف علی تھانوی دیو بندی، ص ۹۲)

تبصرہ:

(۱): یہ صریحاً انبیاء علیہم السلام پر جھوٹ اور بہتان ہے، نعوذ باللہ من ہذہ الخرافات۔

(۲): محسوس ہوتا ہے کہ یہ بزرگ جھوٹی باتیں اور جھوٹی روایات گھڑ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر دیتے تھے۔

فائدہ: (عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَا نَبِیَابَنِیْ اِسْرَائِیلَ) بے سند، موضوع، مصنوع، مکذوب، ملفق، مزوّر اور مختلق روایت ہے۔ اس کے باوجود اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے۔ علامہ دمیری، علامہ زرکشی، حافظ ابن حجر اور حافظ سیوطی رحمہم اللہ کہتے ہیں:

''لَا اَصْلَ لَهُ''

ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''لَا اَصْلَ لَهُ عِنْدَ الْمُحَدِّثِیْنَ''

''محدثین کے نزدیک یہ بے اصل ہے''۔

(شَمُّ الْعَوَارِضْ فِیْ ذَمِّ الرَّوَافِضْ: ص ۸٦)

(۳) اس بہتان میں علامہ غزالی رحمہ اللہ کے تصرف کو بھی بیان کیا گیا ہے کہ وہ آسمانوں کے اوپر انبیاء کی مجلس میں شریک ہو گئے تھے، حالاں کہ یہ قرآن وسنت کی صریح مخالفت ہے۔

(۴) ایک امتی کا ایک نبی سے مناظرہ کرنا نبی کی توہین ہے۔

(۵) اور نبی کو لا جواب کر دینا تو اس سے بھی بڑی توہین ہے۔ دوسرے لفظوں میں موسیٰ علیہ السلام شکست خوردہ ہو گئے، علامہ غزالی غالب آ گئے۔ نعوذ باللہ!

(٦) یہ غزالی پر بھی بہتان ہے کہ انہوں نے سلام میں وَمَغْفِرَتَه کے الفاظ کا ذکر کیا۔

فائدہ:

سنن ابی داود (۵۱۹٦) میں وَمَغْفِرَتَه کا اضافہ سعید بن ابی مریم کا ظن وگمان ہے۔

(۷) اس عبارت میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بھی باندھا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اَدِّبْ يَاغَزَالِی'' گویا کہ علامہ غزالی موسیٰ علیہ السلام کی توہین اور بے ادبی کے مرتکب ہوئے۔

(۸) ''اَدِّبْ يَاغَزَالِی'' یہ کلامِ رسول نہیں کیونکہ یہ فصاحت سے خالی اور نحوی اعتبار سے رکیک کلام ہے، ''اَلَادبُ اَيُّهَا الغَزَالِی'' فصیح کلام ہے۔